SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
SENIORSERTIFIKAAT-EKSAMEN

OCTOBER / NOVEMBER
OKTOBER / NOVEMBER

2004

URDU

(Second Paper)

HG **219-1/2**

13 pages

URDU HG: Paper 2

219 1 2 HG

COPYRIGHT RESERVED / *KOPIEREG VOORBEHOU*
APPROVED BY UMALUSI / *GOEDGEKEUR DEUR UMALUSI*

GAUTENG DEPARTMENT OF EDUCATION

SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION

URDU HG
(Second Paper)

TIME: 2½ hours

MARKS: 140

INSTRUCTIONS TO CANDIDATES

READ THESE INSTRUCTIONS CAREFULLY BEFORE ANSWERING THE QUESTIONS

1. Answer **ALL** questions.

2. Number your answer as the questions are numbered.

3. Read **ALL** instructions carefully.

4. The questions are in Urdu/English, but your answers **MUST** be in Urdu unless stated otherwise.

5. Strike out **ALL** rough work.

QUESTION ONE: LANGUAGE USAGE

1.1 اِن لفظوں کی ضد لکھیئے :

eg. کالا : گورا

آسان ____ . باہر ____ .
غریب ____ . گرم ____ .
کم ____ . عقلمند ____ .
اُوپر ____ . نفع ____ .
جوان ____ . جینا ____ .

(10)

1.2 خالی جگہوں کو فعل (verbs) سے پُر کیجیئے :

۱. ساجد فجر کی نماز ____ ہے .
۲. فریدہ اپنی کتاب ____ ہی ہے .
۳. عائشہ اور ساجدہ کھانا ____ ہیں .
۴. اپنے اُستاد کا ادب ____ ضروری ہے .
۵. دادا نے بچّوں کو سلام ____ .

(5)

1.3 اِن لفظوں کو اپنے جُملوں میں اِستعمال کیجیئے .

دولت . برسات . حق . شور
مُشاعرہ . اِتوار . مُسافِر . ماحول .
سبق . لڑنا

(10)

1.4

غلط جُملے کو دُرست کیجیے :

۱. اُس نے فاروق کو دس روٹی دی.

۲. تُم رات کے پانی پیتے ہیں.

۳. حامد میری ٹوپی لے لیا.

۴. وہ گھر بوت بڑی اور کُوبصورت ہے.

۵ میرے کو اُردو اچھا ہے.

۶. ساجِد چلتا ہے اُس کی گاڑی. (12)

1.5 خالی جگہوں میں کا، کی یا کو استعمال کیجیے.

۱. اُس ___ ٹوپی میز پر ہے.

۲. جلدی ساجِدہ ___ پانی دو.

۳. یہ کِس ___ گھوڑے ہیں؟

۴. اُستاد ___ لڑکی گھر میں ہے.

۵. میرے دادا ___ بچے بازار میں ہیں.

۶. گھر ___ دروازہ بڑا ہے.

۷. یہ چھوٹے بھائی ___ گاڑی ہے. (7)

1.6 خالی جُملے کو پُورا کیجیئے،

١. تالی ایک ہاتھ سے ________ .

٢. جو بُوا ________ .

٣. ________ سب سے بڑی دولت ہے .

٤. آج کا کام ________ .

٥. ________ میٹھا ہوتا ہے .

٦. ________ ویسی بھرنی .

(6)

Total 50

QUESTION TWO: TRANSLATIONS

انگریزی سے اردو میں لکھیے۔

2.1 Translate the following sentences into Urdu.

2.1.1 Where is the big mosque? It is near the sea.

2.1.2 My school is very big and beautiful.

2.1.3 My name is Saajid and I live in a small village.

2.1.4 Father asked, "Why did you come home late yesterday?"

2.1.5 The children are in the house.

(10)

2.2 Translate the following passage into English.

اردو سے انگریزی میں لکھیے۔

جب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور بُت پرستی سے روکا تو قریش قبیلے کے لوگوں نے آپؐ کے چچا حضرت ابوطالب سے کئی بار شکایت کی، کہ آپ کا بھتیجا ہمارے بُتوں کی توہین کرتا ہے۔ اور ہمارے بزرگوں کو گمراہ کہتا ہے ، اس لیے آپ درمیان سے ہٹ جائیں یا پھر مقابلے کے لیے میدان میں آجائیں تاکہ فیصلہ ہوجائے۔ حضرت ابوطالب نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ سے کہا کہ میرے پیارے بھتیجے مجھ پر اتنا بار نہ ڈالو کہ میں اُٹھا نہ سکوں ۔ ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ نے فرمایا:

" خدا کی قسم ! اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ پر سورج اور دوسرے پر چاند لاکر رکھ دیں، تب بھی میں اپنے فرض سے باز نہ آؤں گا۔ یا تو خدا اس کام کو پورا کرے گا یا میں خود اس پر نثار ہوجاؤں گا۔"

یہ جواب سُن کر حضرت ابوطالب نے حضورؐ کو تسلّی دی کہ آپؐ اپنا کام کیے جائیے اور دشمنوں کی پروا نہ کیجیے۔

(10)
[20]

QUESTION THREE: POETRY

Read the poem and answer in Urdu the questions that follow.

پڑھو!

۹۔ ہوٹل

بورڈ پر ہوٹل کے تھا لکھّا ہوا
مرغ، انڈے، دال، مچھلی، شوربا

آپ کے جو جی میں آئے کھائیے
جیب خالی ہے تو کیا ہے آئیے

فکر پیسوں کی نہ کیجے گا ذرا
آپ کا پوتا کرے گا بِل ادا

اِک مسافر چلتے چلتے رُک گیا
بورڈ پر لکھّا تھا جو پڑھنے لگا

بورڈ پڑھ کر وہ بہت ہی خوش ہوا
شان سے ہوٹل میں داخل ہوگیا

پھر کہا بیرے سے کھانا جلد لاؤ
مرغ، مچھلی، دال، بریانی، پلاؤ

جو بھی آیا سامنے چٹ کر گیا
خوب کھایا پیٹ اُس کا بھر گیا

کھا کے روغن، روٹ، انڈے، شیر مال
کر رہا تھا اُٹھ کے جانے کا خیال

ایک بیرا لے کے بِل نازل ہوا
دیکھ کر بِل اُس کو اِک دھکّا لگا

بولا، باہر کیا لکھا ہے بورڈ پر
کیا تمھیں بالکل نہیں اِس کی خبر

اس پہ بیرے نے کہا کیجے یقیں
بِل یہ صاحب آپ کا ہرگز نہیں

آپ کا، نا آپ کے بابا کا ہے
بِل یہ حضرت آپ کے دادا کا ہے

آپ کے دادا نے کھایا تھا کبھی
آپ پوتے ہیں ادا کیجے ابھی۔

یوسف جمالی

ہوٹل

جواب دو:-

3.1

۱. اِس نظم کا شاعر کون ہے ؟ (1)

۲. ہوٹل کے بورڈ پر کیا لِکھا تھا ؟ (1)

۳. ہوٹل کے پاس کون رُک گیا ؟ (1)

۴. بورڈ پڑھ کر مُسافر کو کیا ہُوا ؟ (1)

۵. مُسافِر نے کھانے کو کیا کیا ؟ (1)

۶. کیا مُسافر کو کھانا پسند آیا تھا یا نہیں ؟ (2)

۷. آپ کو کیسے معلوم ؟ (2)

۸. جب مُسافر جانے لگا تو بیرے نے کیا کیا ؟ (2)

۹. کھانے کا بِل کِس کا تھا ، مُسافر کا یا دادے کا ؟ (2)

۱۰. بیرے نے مُسافِر کو کیا کہا ؟ (2)

[15]

3.2

اِس شعر کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیۓ :

جو بھی آیا سامنے چٹ کر گیا
خُوب کھایا پیٹ اُس کا بھر گیا (4)

3.3

جُملے پُورے کیجیۓ :-

۱. جیب خالی ہے تو ______ .

۲. اک مُسافِر چلتے چلتے ______ .

۳. دیکھ کر بِل اُس کو ______ .

۴. آپ پوتے ہیں ______ .

۵. شان سے ہوٹل میں ______ .

۶. بِل یہ صاحب آپ کا ______ . (6)

Total : 25

QUESTION FOUR: PROSE

Read the following text carefully and answer the questions in Urdu.

پڑھو :-

حج

ریحان شام کو مدرسے سے گھر پہنچا تو اُس کی اُمّی نے عطیہ کو آواز دی۔
"بیٹی تمھارے بھائی جان آگئے ہیں۔ اِن کے حصّے کی کھجوریں اور پانی لے آؤ۔"
کھجوریں ریحان کو بہت پسند تھیں اِس لیے کھجوروں کا نام سُن کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا لیکن پانی والی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آئی۔ سوچنے لگا یہ پانی کا حصّہ کیسا ہے؟ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ عطیہ ایک چھوٹی سی طشتری میں دو کھجوریں اور گلاس میں تھوڑا سا پانی لے آئی اور بولی "لیجیے بھائی جان اپنا حصّہ۔"
"بس دو کھجوریں؟" ریحان نے تعجّب سے پوچھا۔ "اور یہ تھوڑا سا پانی! یہ پانی کیسا ہے؟"

امّی نے اُس کی حیرانی پر مسکراتے ہوئے کہا۔ "بیٹا یہ آبِ زم زم ہے اور کھجوریں مدینے منورہ کی ہیں۔ تمھارے ابّو کے دوست حج کرکے آئے ہیں۔ یہ تبرّک انھی کے گھر سے آیا ہے۔" ریحان نے کھجوریں کھا کر پانی پی لیا۔ پھر تعجّب سے پوچھا "امّی پانی تو گھر میں بھی بہت ہوتا ہے اور کھجوریں بھی بازار میں مِل جاتی ہیں۔ پھر لوگ اتنی دُور کیوں جاتے ہیں؟ پچھلے سال نانی امّاں بھی وہاں سے کھجوریں اور پانی لے کر آئی تھیں، اِس سال ابّو کے دوست لے کر آئے ہیں۔"
امّی ریحان کا سوال سُن کر ہنس پڑیں اور بولیں "نہیں بیٹا پانی اور کھجوریں لینے تھوڑا ہی جاتے ہیں، جاتے تو حج کرنے ہیں۔ یہ چیزیں تو واپسی میں تبرّک کے طور پر لے آتے ہیں۔"
"امّی حج کیسے کیا جاتا ہے؟" ریحان نے دوسرا سوال کیا۔
امّی بولیں "ابھی تو تم کھیل کر آئے ہو، غُسل کرلو میں بھی کھانا پکا کر فارغ ہو جاؤں، پھر عشاء کی نماز کے بعد حج کے بارے میں بتاؤں گی۔"

کھانا کھا کر جب امّی نماز پڑھنے کھڑی ہوئیں تو ریحان کی نظریں برابر اُن پر لگی ہوئی تھیں کہ کب وہ نماز ختم کریں اور کب حج کی باتیں بتائیں۔ عطیہ بھی حج کے بارے میں نہیں جانتی تھی۔ اُسے بھی یہ باتیں سُننے کا شوق تھا۔ جیسے ہی امّی نماز ختم کرکے اپنی چار پائی پر آئیں دونوں بہن بھائی اُن کے پاس آ بیٹھے۔ امّی اُنھیں دیکھ کر مسکرائیں اور بولیں: "اچھا! تم حج کی باتیں سُننے کے لیے بے تاب ہو۔"
"جی ہاں!" دونوں ایک ساتھ بولے۔

امّی کہنے لگیں: "حج اسلام کا پانچواں رُکن ہے۔ اس رُکن کی ادائگی اسلامی سال کے آخری مہینے میں مکّہ مُعظّمہ میں ہوتی ہے۔ لوگ وہاں جاکر بیتُ اللّٰہ کی زیارت کرتے ہیں۔"

"امّی بیتُ اللّٰہ تو حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے بنایا تھا نا؟" ریحان نے پُوچھا۔

"ہاں" امّی نے جواب دیا۔ بیتُ اللّٰہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السّلام اور اُن کے پیارے بیٹے حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ السّلام نے تعمیر کیا تھا۔ آج تک مسلمان وہاں جاکر عبادت کرتے ہیں۔ اُس عمارت کا طَواف کرتے ہیں یعنی اُس کے گرد چکّر لگاتے ہیں اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السّلام کے طریقے پر عمل کرتے ہوئے جانور کی قربانی دیتے ہیں۔"

ریحان کو ایک کتاب میں پڑھا ہُوا حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ السّلام کی قربانی کا واقعہ یاد آگیا۔ جلدی سے بولا۔ "امّی! اللّٰہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السّلام اپنے بیٹے کو ذبح کرنے والے ہی تھے کہ اللّٰہ تعالیٰ نے وہاں ایک دُنبہ بھیج دیا تھا اور حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السّلام نے اُسی کی قُربانی دی تھی۔"

"ہاں تم نے صحیح کہا۔" امّی نے ریحان کی تائید کی۔ "اُسی واقعے کی یاد کو تازہ رکھنے کے لیے مسلمان بقرعید کے موقعے پر جانور قربان کرتے ہیں۔"

امّی! حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السّلام حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ السّلام سے بہت محبّت کرتے تھے، پھر بھی اللّٰہ میاں کے حکم سے اُن کو قُربان کرنے پر تیار ہوگئے تھے! عظمیٰ نے عقیدت سے کہا۔

"ہاں وہ اللّٰہ تعالیٰ کی راہ میں ہر چیز قُربان کرنے کے لیے ہمیشہ آمادہ رہتے تھے۔ اِس لیے اللّٰہ تعالیٰ نے اُنھیں "خلیل اللّٰہ" یعنی "اللّٰہ کا دوست" کا لقب عطا فرمایا تھا۔ وہ اس سے پہلے بھی اللّٰہ تعالیٰ کے حکم پر اپنے شِیر خوار بچّے حضرت اسمٰعیل عَلَیْہِ السّلام اور بیوی حضرت ہاجرہ کو عرب کے ریگستان میں اکیلا چھوڑ آئے تھے۔" امّی نے جواب دیا۔

حج

جواب دو۔

4.1

۱. عطیہ کو امّی جان نے کیا حکم دیا ؟

۲. ریحان کو کس چیز بہت پسند تھی ؟

۳. مدینے سے کھجور اور زم زم کون لایا ؟

۴. ریحان کو کونسی باتیں سُننے کا شوق تھا؟

۵. عطیہ ریحان کے لئے تشتری میں کیا لائی ؟ (5)

4.2 اپنے الفاظ میں لکھیے۔

۱. حج کے بارے میں امّی جان نے کیا فرمایا ؟ (3)

۲. حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو خلیلُ اللہ کا لقب کیوں مِلا ؟ (3)

۳. بیتُ اللہ جا کر مُسلمان کیا کرتے ہیں ؟ (4)

۴. حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی قربانی کے بارے میں ریحان نے کتاب میں کیا پڑھا تھا ؟ (5)

4.3 صحیح یا غلط : جواب دو۔

۱. بیتُ اللہ حضرت عمرؓ نے تعمیر کیا تھا۔

۲. ریحان کو کھجوریں بہت پسند تھیں۔

۳. مدینے سے دادا تبرّک لائے۔

۴. عطیہ کو حج کی باتیں سُننے کا شوق تھا۔

۵. مُسلمان تین مرتبہ سال میں حج پڑھنے جاتے ہیں۔ (5)

4.4 مندرجہ الفاظ کو اپنے جُملے میں لکھیے۔

حج - کھجور - زم زم - واقعہ - عقیدت (5)

Total : 30

QUESTION FIVE: DRAMA

Study the following excerpt from FARZ SHANASI and answer the questions in URDU.

پڑھو۔

فرض شناسی

وقت ۔ بعد عشاء۔

منظر ۔ مدینہ منورہ کی مقدس بستی کے تمام ساکن خواب راحت میں ہیں، ماحول بڑا پُرسکون ہے۔ جیسے اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو رہا ہو۔ ایسے میں ایک شخص پُر اسرار طریقہ سے ایک گلی سے برآمد ہوتا ہے اور ہر مکان کے قریب کچھ دیر کے لیے رُکتا ہے۔ پھر آگے بڑھ جاتا ہے۔ یہ کیا! یہ اس دروازے پر رُک کر کیوں رہ گیا! آگے کیوں نہیں بڑھ رہا! لو! اب وہ ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔

اجنبی ۔ (دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے) السّلام علیکم ورحمۃ اللہ (چند لمحے بعد گھر میں سے ایک نسوانی آواز آتی ہے)۔

آواز ۔ وعلیکم السّلام ۔ کون صاحب ہیں؟

اجنبی ۔ خدا کا ایک بندہ!

آواز ۔ فرمائیے کیسے تشریف لانا ہوا؟

اجنبی ۔ اس وقت مدینے کی ساری آبادی آرام سے سو رہی ہے۔ تمہارے گھر سے بچّوں کے رونے کی آواز آ رہی تھی۔ آخر کیوں؟

آواز ۔ بچّوں کے رونے کا سبب جاننا چاہتے ہیں؟ تو اندر تشریف لائیں۔

(اجنبی مکان میں داخل ہوتا ہے۔ ایک کونے میں چولھا جل رہا ہے جس کی آنچ کے شعلوں کی پیلی روشنی میں گھر کا غریبانہ ماحول زبان حال سے اپنے مکینوں کی مفلسی کا اعلان کر رہا ہے۔ خاتون ایک لمبی پھٹی چادر اوڑھ کر ایک کونے میں کھڑی ہو جاتی ہے۔

فرض شناسی

جواب دو۔

۱۔ یہ کھیل اُجالے میں یا اندھیرے میں ہو رہا ہے؟ (1)

۲۔ یہ کھیل کِس شہر میں ہو رہا ہے؟ (1)

۳۔ " ماحول بڑا پُرسکون ہے "
کے معنی اپنے لفظوں میں لکھیے۔ (1)

۴۔ ایک شخص گلی سے کیسے برآمد ہوتا ہے؟ (1)

۵۔ ایک شخص دروازے پر کیوں رُک گیا؟ (1)

۶۔ گھر میں سے کیسی آواز آتی ہے؟ (1)

۷۔ گھر کے کونے میں کون تھا؟ (1)

۸۔ گھر میں کیا جل رہا تھا؟ (1)

۹۔ خاتون کی چادر کیسی تھی؟ (1)

[10]

۱۵۔ صحیح یا غلط : جواب دو۔

۱۔ ماحول میں سب امیر تھے۔ (1)

۲۔ خاتون بہت غریب تھی۔ (1)

۳۔ فجر کا وقت تھا۔ (1)

۴۔ عورت رونے لگی۔ (1)

۵۔ خاتون کونے میں کھڑی تھی۔ (1)

۶۔ گھر میں دو آدمی تھے۔ (1)

[5]

Total : 15

TOTAL MARKS: 140

END